EXERCISE 9

اسلامی معاشرے کا نمایاں پہلو (۱) توحید (۲) پر یقین محکم (۳) ہے یہی عقیدہ انہیں عیسائیوں اور ہندووں سے جدا کرتا ہے عیسائی تین خدا مانتے ہیں ہندو بت پرست ہیں ہندووں کے سینکڑوں خدا بتوں کی شکل میں ہر جگہ موجود نظر آتے ہیں۔ لیکن مسلمان صرف اللہ کی ذات واحد پر عقیدہ رکھتے ہیں جو کائنات ہستی (۴) کا خالق (۵) ہے وہی معبود حقیقی (۶) ہے اور وہی حاکم اعلیٰ (۷) ہے۔ عقیدہ توحید کا منطقی (۸) پہلو جذبہ اخوت (۹) ہے۔ سب بنی نوع انسان آپس میں بھائی بھائی ایک دوسرے کے دکھ سکھ (۱۰) میں برابر شریک ہیں۔ قانون کی نظر میں سب برابر ہیں۔ امیر غریب کی کوئی تخصیص (۱۱) نہیں تقوی (۱۲) اور پرہیزگاری ہی برتری (۱۳) کی علامت (۱۴) ہے سب کے ساتھ برابر کا سلوک اور انصاف ضروری ہے۔ روز مرہ زندگی میں انصاف کا تقاضا (۱۵) کو ملحوظ خاطر رکھنا اشد ضروری ہے۔ عدل و انصاف کا تقاضہ یہ ہے کہ ججوں کا کردار اتنا بلند ہو کہ وہ کسی قیمت پر بک نہ سکیں مقدمات کے فیصلے بلاخوف وخطر (۱۶) قانون کی روشنی میں دیتے رہیں۔ ایسا کرنے سے انصاف کو فروغ (۱۷) ملتا ہے کسی معاشرے میں عدلیہ آزاد (۱۸) نہ ہو تو عدل و انصاف کے تقاضے پورے نہیں ہو سکتے۔ یہی وجہ ہے کہ اسلامی ریاست میں عدلیہ کے وقار (۱۹) اور آزادی کو اتنی اہمیت دی گئی ہے۔ اسلامی معاشرہ کا طرہ امتیاز (۲۰) مساوات (۲۱) ہے ذات پات رنگ نسل (۲۲) زبان و ثقافت (۲۳) اور غربت و امارت کے فرق کو مسترد (۲۴) کرتے ہوئے اسلام برابری اور بھائی چارے کا درس دیتا ہے رواداری (۲۵) اسلامی معاشرے کا زریں اصول ہے۔ اسلام میں کوئی جبر (۲۶) نہیں۔ غیر مسلموں کے ساتھ رواداری برتنے کی ہدایت ہے۔ کسی کی دل آزاری (۲۷) گناہ کبیرہ ہے۔

Translation

The Prominent feature of Islamic Society is
its firm faith in the oneness of Allah Almighty,
and this firm faith distinguish them from
Christians and Hindus. The Christians believe in
trinity, the Hindus worship idols, and the
idols of Hindus's Gods are present everywhere
in form of idols. But, the muslims believe
only in the oneness of Allah Almighty who is
the creature of entire Universe, and the
worthy of all reverence. The core of oneness
of God is the spirit of Brotherhood. All muslims
are brothers and companions of joy and Sorrow.
Everyone is equal before law. There is no
distinction between rich and poor. The superiority
is only on the basis of taqwa. It is
necessary upon us to take into consideration
the demands of Justice. The criteria of Justice
is that Judges have high sense of Justice
as they prove to be unpurchasable. The
benchmark of Justice is not complete if
Judiciary doesnot set free. That is why
Islam attaches so much importance to the
freedom of Judiciary. All differences of
caste, colour and creed have been discarded
in Islam. It teaches us lessons of equality
and fraternity. The golden principle of Islam
is tolerance. There is no coercion in Islam. We
are directed to be tolerant even towards Non-Muslims.
Injuring other's feelings is the worst sin.